فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

نوچندی جمعرات

سوال:

نوچندی کا چاند کسے کہتے ہیں اوراس دن لوگوں کی بڑی تعداد ایک مزار سے دوسرے مزار اپنے مسائل کے حل کے لیے کیوں جاتی ہے،(سید شفیع قادری،اورنگی ٹاؤن کراچی)۔

جواب:

قمری(چاند کے حساب والے)مہینے کی پہلی جمعرات عوام میں نوچندی جمعرات کے نام سے مشہور ہے اوراس جمعرات سے متعلق عوام میں مختلف قسم کے بے بنیاد عقائد مشہور ہیں،مثلاً:اُس جمعرات کو دینی اعتبار سے زیادہ بابرکت سمجھنا اورمزارات پر حاضری دینا وغیرہ،تو اس کا حکم یہ ہے کہ اس جمعرات کو الگ سے اس طرح کی کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے اور نہ اس جمعرات میں کوئی خاص عبادت کرنا شریعت میں ثابت ہے۔

احادیثِ مبارکہ میں جمعرات کی فضیلت کی بابت مطلق وارد ہوا ہے کہ اس دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور بندوں کے اعمال رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں:

(۱)''عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ،فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا،إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ،فَيُقَالُ:أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا،أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا،أَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا''۔

ترجمہ:''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر اُس بندے کی مغفرت کردی جاتی ہے،جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا،سوائے اس شخص کے جو اپنے (دینی)بھائی سے کینہ رکھتا ہو،(فرشتوں سے)کہا جاتا ہے:ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کرلیں،ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کرلیں،ان دونوں کو مہلت دو یہاں تک کہ یہ صلح کرلیں،(صحیح مسلم:2565)''۔

(۲)''عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ:تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ''۔

ترجمہ:''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:پیر اور جمعرات کو اعمال(بارگاہِ الٰہی میں)پیش کیے جاتے ہیں اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال بارگاہِ الٰہی میں پیش کیے جائیں تو میں روزے کی حالت میں ہوں،(سُنن ترمذی:747)''۔

زیارتِ قبور کے لیے چار دن بہتر ہیں،علامہ نظام الدین رحمہ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''وَأَفضَلُ أَيَّامِ الزِّيَارَةِ أَرْبَعَةٌ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ،وَالزِّيَارَةُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ بَعدَ الصَّلَاةِ حَسَنٌ وَيَوْمُ السَّبْتِ إِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَيَوْمُ الْخَمِيسِ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ وَقِيلَ فِي آخِرِ النَّهَارِ وَكَذَا فِي اللَّيَالِي الْمُتَبَرَّكَةِ لَا سِيَّمَا لَيْلَةَ بَرَاءَةٍ

جاری ہے-----

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل بی ایریا کراچی

وَكَذٰلِكَ فِی الْاَزْمِنَةِ الْمُتَبَرَّكَةِ كَعَشْرِ ذِی الْحَجَّةِ وَالْعِیْدَیْنِ وَعَاشُوْرَاءَ وَسَائِرِ الْمَوَاسِمِ، كَذَا فِی ''الْغَرَائِبِ''۔

ترجمہ:''زیارتِ قبور کے لیے چار دن بہتر ہیں: پیر، جمعرات، جمعۃ المبارک اور ہفتہ۔ جمعہ کے دن نمازِ جمعہ کے بعد افضل ہے اور ہفتہ کے روز طلوعِ آفتاب تک اور جمعرات کو دن کے اول وقت میں افضل ہے، بعض علماء نے جمعرات کو دن کے آخر وقت میں افضل فرمایا، اسی طرح تمام متبرک راتوں میں زیارتِ قبور افضل ہے جیسے کہ شبِ براءت، اسی طرح ذوالحجہ کے دس دنوں اور عیدین اور عاشورا کے دن اور تمام دیگر ایام جیسا کہ ''غرائب'' میں ہے، (فتاویٰ عالمگیری، جلد5، ص:350)''۔

کوئی اپنے تجربے کی بنیاد پر کسی کو نوچندی جمعرات کو پڑھنے کے لیے کوئی خاص وظیفہ یا عمل بتائے، اگر اس میں کوئی بات شریعت کے خلاف نہیں ہے تو شریعت میں اس کی ممانعت بھی نہیں ہے، یہ تعیینِ شرعی نہیں ہوتی کہ اسے بدعت قرار دیا جائے۔

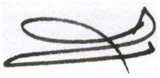
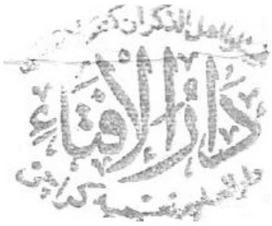
مفتی منیب الرحمٰن
رئیس دارالافتاء
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی